سوال

کسی بات کے لیے تقدیر کو کہاں تک بنیاد بنایا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں کی طرف سے کی گئی اس طرح کی بات کے بارے میں کیا حکم ہے وہ کہتے ہیں کہ ''اس بات میں تقدیر نے مداخلت کی ہے'' اور ''اس میں اللہ تعالیٰ کی عنایت نے مداخلت کی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہ ''اس میں تقدیر نے مداخلت کی ہے'' درست نہیں کیونکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس معاملہ میں تقدیر نے مداخلت کر کے زیادتی کی ہے، حالانکہ تقدیر ہی تو اصل ہے، لہٰذا یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ تقدیر نے مداخلت کی ہے؟ اس لئے زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یوں کہا جائے کہ قضا وقدر نازل ہوئی ہے یا یہ کہ تقدیر غالب آگئی ہے۔ اسی طرح یہ کہنا کہ ''اللہ تعالیٰ کی عنایت نے مداخلت کی ہے۔'' اس عبارت سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ یوں کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کی عنایت حاصل ہوگئی ہے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی عنایت کا تقاضا یہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ181